بخاری تقریر کر رہا ہے

فضا کو تسخیر کر رہا ہے
نیا تصور ابھر رہا ہے
جہانِ چنگیز مر رہا ہے
— بخاری تقریر کر رہا ہے

جلالِ پیغمبری نہ پوچھو
کمالِ جادوگری نہ پوچھو
خطیب کی ساحری نہ پوچھو
— بخاری تقریر کر رہا ہے

گلاب و لالہ کا سلسلہ ہے
بلند آواز حوصلہ ہے
قرونِ اولیٰ کا ولولہ ہے
— بخاری تقریر کر رہا ہے

عروسِ افکار کا چمن ہے
خیالِ تازہ کا بانکپن ہے
نوائے اسلام ہم سخن ہے
— بخاری تقریر کر رہا ہے

خیال کروٹ بدل رہے ہیں
غزل کے سانچے میں ڈھل رہے ہیں
جدید الفاظ چل رہے ہیں
— بخاری تقریر کر رہا ہے

مجھے بھی تیغے اچھالنے دو
مجھے بھی الفاظ ڈھالنے دو
مجھے بھی راتیں اجالنے دو
— بخاری تقریر کر رہا ہے

وطن کی لوٹے نہ آس لوگو!
رکو نہ اب اے اداس لوگو!
کہاں ہو معنیٰ شناس لوگو!
— بخاری تقریر کر رہا ہے

شورش کاشمیری